

۲۹۷۵۱۱
- ۱ -

۲۷۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدٍ لَّيَكْفُرَ بِهِ الْعَالَمِينَ نَزَّلَ الَّذِي لَهُ
مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ سَاءَ تَقْدِيرًا

اما بعد یہ احقر عرض رسا ہے کہ جب ترجمہ رسالہ قرأت منظوم مصنف مولوی سعد اللہ صاحب
سے فراغ ہوا مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قرأت سبعہ کے لکھے جاویں تاکہ ہندی کو تجویز
اختلاف روایات و دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔ فاقوال فی ضمن عدلہ فصول ہو باللہ
التوفیق و ہو نعم المعین و نعم الس فیق۔

فصل جانتا چاہیے کہ قرأت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے سات ہیں اور متفرق

سات آیتیں اور ہر ایک امام کے دوراوی مشہور ہیں انکے یہ نام ہیں۔

ایک نافع مثنیٰ۔ نیک دوراوی ہیں۔ قانون اور ورشس۔

دوسرے ابن کثیر کی اور ان کے دوراوی ہیں۔ بڑی اور قسبل۔

تیسرے ابو عمر و بھری۔ ان کے دوراوی ہیں۔ ڈوری اور سوسی۔

چوتھے ابن عامر شامی۔ ان کے دوراوی ہیں۔ ہشام اور ابن ذکوان۔

پانچویں عامر ان کے دوراوی ہیں شعبہ و حفص جنکی قرأت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے

چھٹے حمزہ۔ ان کے دورادی ہیں خلف اور خلاؤ

ساتویں کسائی ان کو علی بھی کہتے ہیں ان کے دورادی ابو الحاث اور دوری اور خلاؤ
ان سات قرأت کے تین قرأت اور ہیں۔ جن کے تواتر میں اختلاف ہے اور منقول ہیں تین
امام سے جن کے یہ نام ہیں۔

ایک ابو جعفر زید بن القعقاع مدنی۔ ان کے دورادی ہیں جیسے بن مردان و سلیمان بن جابر
دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری ان کے دورادی مدونین اور مدقون۔

تیسرے خلف بن ہشام بزار ان کے دورادی۔ اسحاق و ساقی۔ اذنیس خداؤ۔ اور خلاؤ
ان قرأت عشرہ کے چار قرأت اور ہیں جو درہما و تھما نہیں پڑھیں اور ان کو پڑھنا جائز نہیں بقول
ہیں چار امام سے ان کے یہ نام ہیں۔

ایک ابن جیسب بن محمد بن عبد الرحمن کی۔ ان کے دورادی۔ بڑی سابق اور ابو الحسن بن شبنو
دوسرے زید بن یحییٰ بن المبارک۔ ان کے دورادی سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرج بالماہی
تیسرے حسن بصری۔ ان کے دورادی۔ شجاع بن ابی نصر البغلی اور دوری سابق الذکر۔
چوتھے اعش سلیمان بن مہران۔ ان کے دورادی۔ حسن بن سعید الطوعی اور ابو الفرج ہلیم
الشنوؤمی الشطوی۔ قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلثہ متم عشرہ میں درہ اور اربعہ متم اربع عشرین
اتحاد ہمارے زمانہ میں مشہور و معمول یہاں ہیں۔

فصل ۲۔ جب چند قرأت کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں اس میں اسلی نوبہ ہے۔ کہ
ہر قاری کے لیے پوری آیت پڑھی جاوے۔ مگر اس وقت رواج بنظر اختلاف و تسہیل یوں ہے کہ
ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے
آیت ختم کر دیتے ہیں۔ مگر جو وقت طریقتاں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلی کرتے ہیں
یعنی ہر کلمہ میں جتنی وہ ہیں ہوں انکو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمہ میں کرتے ہیں۔

فصل ۳۔ جمع قرأت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و مؤخر پڑھیں۔ مگر قرأت میں

معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے اقرار کے اوپر نام لکھے گئے ہیں اسی ترتیب سے پڑھیں اور اسکی مخالفت فن کی نادانقی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے۔ پس طریق اس کا یہ ہے کہ اول مثلاً قالون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون یا کُل من اولہ الی آخرہ موافق ہے اور کون کون کس کس جگہ مختلف ہو اور کون کو یاد رکھا یا ابتدائے تعلم میں بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہو گیا گویا اسکی قرأت سے بھی ساتھ ساتھ قرأت ہوئی۔

اب مختلفین میں دیکھا کہ آخر اختلاف یعنی ختم آیت کے قریب کسا اختلاف ہو اسکو وہاں سے پڑھ کر پورا کر لیا۔ اور اس میں بھی دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہو یا انہیں اگر کوئی مندرج ہو اور تو اس قرأت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ میں آخر اختلاف کس کا ہے اسکو لیا اور اس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہو یا انہیں اسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا اگر ایک کلمہ میں دو شخص مختلف ہیں تو باعتبار ترتیب اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اسکی پہلی لیا مؤخر کو پیچھے لیا اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ میں ہوں تو حکماءہ شخص حکم میں دو شخص کے سمجھا جائیگا۔ اور ان دو وجہوں کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا۔ جیسا دو شخصوں کے مختلف روایتوں کے ساتھ اور ان دو وجہوں کی ترتیب بھی قرأت کے نزدیک واجب استحسانی ہے۔ چنانچہ فصل مستقل میں اس کا بیان آتا ہے۔

فصل ۴۲۔ اختلاف قرار میں دو قسم کا ہے ایک کلی دوسرا جزئی کلی کو اختلاف اصل جزئی کو اختلاف فرسہ بھی کہتے ہیں اختلاف جزئی انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو نہیں سکتا البتہ مثلاً کلی انضباط تو اعد کلیہ سے ممکن ہے اس لیے مناسب ہے کہ سب قرأت کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید میں آتے ہیں۔ مختصر مختصر بیان کیے جاویں تاکہ اسکے لحاظ رکھنے سے جمع میں سہولت ہو۔ کیونکہ ایسے اختلافات کثیر الشکرا کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہیں کرتے۔ سو اگر مستحضر و محفوظ ہوں تو ضرور ہے کہ جمع میں غلطی ہوگی۔

قواعد قالون

قاعدہ۔ متصل میں توسط ہے اور منفصل میں دو وجہ جائز ہیں قصر و توسط اور قصر مقدم ہے
قاعدہ۔ میم جمع بین دو وجہ جائز ہیں سکون و وصلہ اور سکون مقدم ہے۔

قاعدہ۔ یا اضافت کے بعد اگر ہرہ مفتومہ ہو تو اس کو بھی مفتوح پڑھتے ہیں جیسے: اُنْیْ
اَعْلَمُ مَکْرَہِ مَعْدُوْلَاہِ اُنْ مِیْنِ اَوْر سَبْ کَہِ موافق ہے۔

قواعد و روش

قاعدہ۔ رار کے فاقہ اگر کسر متصل یا یا ساکنہ ہو اُس رار کو مرقی پڑھتے ہیں جیسے یُغیرُکُن اور گُشیرُگ۔

قاعدہ۔ اگر ہر ساکنہ فاعل واقع ہومہ سے بدلتی ہے بمناسبتہ حرکت ماقبل جیسے یُؤْمِنُونَ۔

قاعدہ۔ لام مفتوح کو مغنم پڑھتے ہیں جب کہ بعد ان حروف کے ہو۔ صاد و ضاد و طاء و ظاء۔
قاعدہ۔ م منفصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ - جب ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صبیح یا کم صبیح میں ساکن ہو اسکی حرکت باقی کی طرف نقل کرتے ہیں اور ہمزہ کو حذف کرتے ہیں جیسے بِالْاَخْرِقِ وَاِذَا خَلَوْاۤ اِلٰی شٰیْءٍ طٰیْسٍ

قاعدہ - مبدل بین تین وجہ جائز ہیں - تھمر پھر تھوڑا پھر طول -

قاعدہ۔ میم جمع کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اس میم میں صلہ مع المد الطویل کرتے ہیں جیسے
 ءَ اَسَدٌ سَرَقَهُمْ اَمْرٌ۔

قاعده۔ اگر الف کے بعد اے کسورہ ہوا الف میں تقسیل کرتے ہیں بیٹھنا اما الضیفہ طیبہ
عَلَى الْبَصَائِرِ۔ اصْحَابُ النَّارِ مِنْ دِيَارِهِمْ۔

فقارہ۔ ذوات الراویین صفت تفتیل پر متے ہیں جیسے نصہائی ذوات الیارین دو و صہ
نستہ اور تفتیل جیسے ہڈی۔

قاعدہ: مبین میں کہ جسکے بعد ہزہ ہو دوہ جائز ہیں اول توسط پھر طول جیسے شی

قاعدہ لفظ کافرین اور الکافرین میں مثل ابصار ہم کے تمام قرآن میں تقبیل کرتے ہیں
قاعدہ اگر لیں اور بدل ایک جگہ جمع ہو جاوین تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے اگر لیں مقدم
 ہے اور بدل مؤخر تو لیں میں اولیٰ تو سطر کرینگے اور بدل میں مدد و ثلثانہ یعنی اول قصر پھر توسط
 پھر طول پھر لیں میں طول کرینگے اور بدل میں صرف طول یہ چار وجہیں ہوئیں اور اگر بدل مقدم
 ہے اور لیں مؤخر تو اول بدل میں قصر کرینگے اور لیں میں توسط پھر بدل میں توسط اور لیں میں
 بھی توسط پھر بدل میں طول کریں گے اور لیں میں توسط اور طول یہ چار وجہیں ہوئیں صوت
 ادا کی یہ ہے۔

لین مقدم	بدل مؤخر	بدل مقدم	لین مؤخر
توسط ^۱	قصر ثم المتوسط الطول	قصر	توسط
طول ^۲	طول	توسط	توسط
		طول ^۳	توسط ثم طول ^۴

قاعدہ اگر بدل اور یائے جمع ہوں تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے اگر بدل مقدم ہو
 تو اول بدل میں قصر اور یائی میں فتح پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقبیل پھر بدل میں طول
 اور یائی میں فتح پھر تقبیل یہ چار وجہیں ہوئیں اور اگر یائی مقدم ہو تو اول یائی میں فتح اور بدل
 میں قصر پھر یائی میں فتح اور بدل میں طول پھر یائی میں تقبیل اور بدل میں توسط پھر یائی میں
 تقبیل اور بدل میں طول چار وجہیں ہوئیں۔ وھذا صوۃ اداء۔

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
قصر	فتح	فتح	قصر
توسط	تقبیل	فتح	طول

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
طول	فتحه	تقلیل	توسط
طول	تقلیل	تقلیل	طول
<p>قاعدہ۔ اگر لیں اور یائی جمع ہوں تو اگر لیں مقدم ہو اور یائی مؤخر تو لیں میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل پھر لیں میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل یہ چار صورتیں ہوئیں۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی میں فستحہ و لیں میں طول پھر یائی میں تقلیل اور لیں میں توسط پھر طول و صغہ صورتہ۔</p>			
لین مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	لین مؤخر
توسط	فتحه و تقلیل	فتحه	طول
طول	فتحه و تقلیل	تقلیل	توسط ثم طول
<p>قاعدہ۔ اگر تینوں جمع ہو جائیں یعنی یائی و بدل و لیں تو وہاں اجتماع کی کچھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لیں تو اول یائی میں فستحہ ہوگا۔ اور بدل میں قصر اور لیں میں توسط۔ پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول اور لیں میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط اور لیں میں توسط پھر طول و صغہ صورتہ۔</p>			
یائی	بدل	لین	
فتحه	قصر	توسط	
فتحه	طول	توسط ثم طول	

بائی	بدل	لبین
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	طول	توسط ثم طول

قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی۔ توسط اور فسخہ جمع نہیں ہوتا۔ طول و دونوں کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔ اور اگر یائی مقدم ہے۔ پھر لبین پھر بدل تو اول یائی میں فسخہ ہوگا اور لبین میں توسط اور بدل میں قصر پھر طول پھر یائی میں فسخہ اور لبین میں طول اور بدل میں بھی طول پھر یائی میں تقلیل اور لبین میں توسط اور بدل میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور لبین میں طول اور بدل میں بھی طول یہ بھی چھ صورتیں ہوئیں۔ دھندہ شکلہ۔

یائی	لبین	بدل
فسخہ	توسط	قصر ثم طول
فسخہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط ثم طول
تقلیل	طول	طول

اور اگر بدل مقدم ہے پھر لبین پھر یائی تو اول بدل میں قصر ہوگا اور لبین میں توسط اور یائی میں فسخہ پھر بدل میں توسط اور لبین میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل پھر بدل میں طول اور لبین میں توسط اور یائی میں فسخہ پھر تقلیل پھر بدل میں طول اور لبین میں طول اور یائی میں فسخہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورتیں ہوئیں۔ دھندہ شکلہ۔

بدل	لین	یا 2
قصہ	توسط	فتحہ
توسط	توسط	تقلیل
طول	توسط	فتحہ ثم تقلیل
طول	طول	فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین میں توسط ہوگا اور بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ پھر لین میں توسط اور بدل میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل پھر لین میں توسط اور بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورت ہیں۔ وھذہ شکلہ۔

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	فتحہ
توسط	توسط	تقلیل
توسط	طول	فتحہ ثم تقلیل
طول	طول	فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اول لین میں توسط اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر و طول پھر لین میں توسط اور یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط و طول پھر لین میں طول اور یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط و طول یہ آٹھ صورت ہوتی ہیں۔ وھذا شکلہ۔

بدل		یائی		لین
نقص طول		فتحہ		توسط
توسط و طول		تقلیل		توسط
قصر طول		فتحہ		طول
توسط و طول		تقلیل		طول

اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اول بدل میں قصر ہوگا اور یائی میں فسخہ اور لین میں
توسط۔ پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر بدل میں طول اور یائی
میں فسخہ اور لین میں توسط و طول پھر بدل میں طول اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط و
طول یہ چھ صورت ہوئیں۔ و ہذا شکلہ۔

بدل		یائی		لین
قصر		فتحہ		توسط
توسط		تقلیل		توسط
طول		فتحہ		توسط و طول
طول		تقلیل		توسط و طول

قواعد ابن کثیر کی

قاعدہ۔ متنقل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ میم جمع میں صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ ضمیر مضموم و مکسور میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

قواعد دوری بصری

قاعدہ۔ متصل میں توسط اور منفصل میں قصر و توسط دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ۔ ناس مجبور میں اعمالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ کفرین میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ ذوات الارہین مطلقاً امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ ذوات الیاریں جب وہ بروزنِ فعلیٰ فعلیٰ ہوا لے کرتے ہیں۔

قواعد سو سی

قاعدہ۔ متصلین توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ ان کے نزدیک او قدام بہت کثرت سے ہے۔ قاعدہ۔ ہمزہ ساکنہ کو

قاعدہ: استثنائے لفظ تاس کے دوسرے حروف کے امالیہ میں دوسری کے موافق ہیں۔

قواعد ہشام

قائدہ قیبل میں اشمام صمہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ مدین مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

تقوا عدا بن ذكوان

قاعدہ۔ مریٹن مثل شام کے ہیں۔

قاعده۔ چار شاخوں میں مل کر کرتے ہیں۔

قواعد دعا

قاعدہ۔ مدین تو سطر کرتے ہیں۔

قواعد حمزه

قاعہ مدہ۔ مدین طولی کرتے ہیں۔

قاعدہ - علیہم السلام میں ہمارے مضمونہ اہدیم کو ساکن ہڈ بختی ہیں۔

قاعدہ۔ چار شمار زو امین امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ ذوات الارز و ذوات الیاء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ بعد حرف ساکن کے الگ ہمزہ ہو اس پر تفصیل ذیل سکتا کرتے ہیں۔

قواعد خلف

قاعدہ۔ واؤ و یاء میں او قیام تمام کرتے ہیں۔ یعنی غنہ نہیں پڑھتے۔

قاعدہ۔ لفظ شئی میں اور آل میں جبکہ اسکے بعد ہمزہ ہو سکتا کرتے ہیں۔ اور مفصول میں تحقیق اور سکت اور تحقیق مقدم ہے۔

قواعد حلا

قاعدہ۔ مفصول میں صفت تحقیق اور شئی اور آل میں تحقیق و سکت اور سکت مقدم ہے۔

قواعد کسائی

قاعدہ۔ ذوات الیاء و ذوات الارز میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ تاء تائین پر جب وقت کرتے ہیں تو امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ قیس میں اشمام کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ بر میں توسط کرتے ہیں۔ تنبیہ قواعد مذکورہ ائمہ قرأت کے غالباً اکثری یا ان بعض مواقع کے نزدیک تشکیکی ہیں کیونکہ مارا اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے ہے۔ فتذکرہ و کن علی بصیرت۔

فصل ۵۔ بعض اُن امور میں جن سے پچنانداوت میں ضرور ہو۔ ان امور سے پچنانداوت میں واجباً الحان راگنی میں قرآن پڑھنا اس طرح کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف پر پیدا ہو جائے تنقیص یعنی آواز کو پچانا۔ مثلاً میں آواز کو انا نا نا پڑ بانا تخمین یعنی ریاسے اپنے کو خربن پھر کرنا تنعید آواز کو خوب سخت کرنا جیسے گرجتا ہوتے ہیں یعنی بہت سے آدمی آواز ملا کر پڑھتے ٹھہرنا اور درمیان میں کسی جگہ ایک آدمی کی قرأت منقطع ہو گئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بھی کے کلمات چھوڑ کر اُنکے ساتھ ملا کر پڑھنے لگیں۔ درحقیق یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی

سستی کے ساتھ پڑھنا ہو تقرباً بحرف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی بڑا ہو قطعاً یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتے ہوتا ہے عدم بیان یعنی حرف ابتدائی اور حرف آخر سامع کو معلوم نہ ہو قلقلہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا۔ تفسیم میں لمونکو ملا دینا توفیق میں مالہ کر دینا آمد کو اس کی مقدار سے گھٹانا پڑھانا غیر مد میں مد پڑھنا تھکا کو استا جھکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے۔

فصل ۶۔ اعوذ بسمہ و تکبیر میں اعمد میں ہمیشہ مختاریہ ہو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور بسم اللہ اول ہر سورہ میں جز سورہ برأت کے متفق علیہ ہے۔ جب اُس سے ابتدا کی جاوے البتہ میں السورۃ میں اختلاف ہے۔ پس قالون و کسائی و عامر و کی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے اور حمزہ کے نزدیک وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں۔ تیسرے میں کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اول وقف آخر سورت پر بھی اور بسم تیسری ثانی وقف آخر سورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے بلانا۔ تیسرے دونوں پر وقف نہ کرنا اور مجوزین بسمہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں۔ تین تو بسم اللہ کی جاوے نہ ذکر ہو میں اور چوتھی سکت پانچویں وصل۔ اسکی پوری بحث فیث میں موجود ہے۔ میان مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا۔ اور بعضی سے آخر قرآن تک ہر سورت کے ختم پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعین میں نہ کی سے منقول ہے۔ مگر قبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں۔ اور بصری سے صرف سنی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کے ساتھ۔

فصل ۷۔ بعد ادب تعلم و تسلیم قرآن مجید و تلاوت و دعائے ختم و غیرہ میں بیون خوبت ادبہ میں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں تفہیم محتاج و صفات حروف۔ خوش آوازی و تم سوا علی۔ اخلاص و وضو و سواک و خوشبو لگانا جمائی کے وقت ٹھہر جانا۔ عمارت و صفائی مکان بآباد اور جمع ہتھار میں نہ پڑھنا۔ ہنسنے سے اور درمیان قرأت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا۔ اور اگرچہ پہننا قبلہ رخ بیٹھنا۔ سکون و قار سے سرنگون ہو کر بیٹھنا قبل قرأت اعوذ بسم اللہ پڑھنا

بین السرا والجر ٹرہنا۔ ادا مروتوا ہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا۔ اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا۔ جب حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا آیت رحمت پر خوش ہونا۔ اور دعا مانگنا۔ آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا۔ آیت دعا پر نضر کرنا۔ والتین کے آخرین کہنا بلی وانا علی ذلک من الشاہدین سورہ قیامت کے آخرین بلی کہنا سورہ مرسلات کے آخر میں اٰمنا باللہ کہنا۔ فباآلکاء ساءیکما تکنی بن پر کلا بشی من یعلمک ساءنا کذب فلک الحمد کہنا۔ سورہ ملک کے آخرین اللہ ساء العلکین پڑھنا۔

والضعی سے آخر قرآن تک ہر سورہ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا۔ رونا یا غم و عید یاد کر کے رونا۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ سننے والوں کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے ہوں کہنا صدق اللہ العظیم ویکلک رسولہ الکرم وکون علی ذلک من الشاہدین اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کروینا اور آیہ سبحن رکعت پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت و اجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اس کے یہ ہیں۔

اخلاص۔ اجتناب حرام۔ و تقوی۔ استقبالی قبلہ۔ رفع یدین۔ دوزانو بیٹھنا۔ بہت خشوع و خضوع کرنا۔ سجع کا قصد نہ کرنا۔ اول و آخر و علی کے درود پڑھنا حضور قلب یقین قبولیت۔ اور سلالتون کو خضوع احکام۔ وقت کو دعائیں شامل کر لینا۔ ادعیا ماثورہ بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔ اللھم ربنا عیدک وابتاء عیدک وابتاء امارتک ناصیننا بیدک ماض فینا حکمک عدل فینا قضاءک لک نسألك بکل اسم هو لک سمیت یہ نفسک او انزلک فی کتابک او علمتہ احداً من خلقتک او استأثرت بہ فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ریح قلوبنا و نوراً ابصارنا

وَشَفَاءُ صَدُودِنَا وَجَلَاءُ أَخْدَانِنَا وَذَهَابُ هُمُومِنَا وَخَمُومِنَا وَقَانُونِنَا
الْمِلَّةَ وَالْجَنَاتِ جَنَاتِ الْمَغِيمِ وَكَارِكَا دَاوُدَ السَّلَامِ مَعَ الَّذِينَ أَلَمْتَ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّكَبِينَ وَالصَّلَافِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آداب معلم کے یہ ہیں

مسلمان ہو۔ قائل ہو۔ تابع ہو۔ دیندار ہو یا خوب ہو۔ فسق و بدستدی سے منزه
ہو۔ جس طرح اُستاد سے پڑھا ہے اُسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی
غرض یا شہرت یا دجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے یہ نیت اعانت لیو
اُجرت کا قصد نہ ہو۔ خوش خلق ہو۔ دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رو ہو سکون
و وقار و تواضع اختیار کرے حیثیت لباس وغیرہ درست رکھے ممنوع لباس
نہ پہنے۔ بیعت تکبر سے نہ بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے یا وضو ہو خوشبو لگائے۔
اگر ممکن ہو ڈاڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اُسے آہستہ سے ٹوکے
اگر خود نکال لے جبہ اور نہ آہستہ بتلاوے۔ ریا و حد کینہ غیبت دوسرے کی تنقیر
اور عجب سے بچے۔ کشادہ مکان میں بیٹھے تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں۔ شاگردوں
کی غلطی قدر مراتب خاطر داشت کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھا دے۔

آداب متعلم کے یہ ہیں

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کر دے۔ وقت کو غیبت سے بچے دوسرے
وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے جو اس کے
پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں۔ ادب سے پیش آوے۔ بجا حرمت سے اُپیر
نظر کرے جو بتلاوے اُس کو خوب توجہ سے سنے اور یاد رکھے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ
آوے اپنا قصور سمجھ اُسکے۔ دبر کسی ادب کا قول مخالف ذکر نہ کرے۔ اگر کوئی اُسکے ہتھ

کو برا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہو۔ جب حلقہ کے قریب پھونچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصاً سلام کرے لوگوں کو پھانڈتا ہوا نہ جاوے۔ جہاں جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے۔ لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہیں۔ کسی کو ادا کھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصوں کے درمیان میں بدون اُن کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے میں جگہ تنگ نہ کرے اپنے رفقہ سے نرمی برتے غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسنے۔ بہت باتیں نہ کرے ادھر ادھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے۔ شیخ کی بدخلقی کی سہارا نہ اُس کی تند خوئی سے اُس کے پاس جانا نہ چھوڑے۔ نہ اُس کے کمال سے بد اعتقاد ہو بلکہ اُس کے افعال و اقبال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام میں لگا ہو۔ یا ملول و مغموم یا بھوکا پیاسا ہو یا اونگھتا ہو۔ یا اور کوئی عذر ہو جس سے تسلیم شاق ہو یا حسیہ قلب سے نہ ہو۔ ایسے وقت میں نہ پڑھے۔ جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول سواک کرے۔ اگر پڑھنے میں استاد یا کوئی دوسرا بزرگ آوے قرأت قطع کر کے تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے۔

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دو مقرر کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھ کر دکھا دیں اس میں اصطلاح یوں مقرر کی گئی ہے کہ اول خانہ میں نمبر شمار اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجہ کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ دوسرے خانہ میں ترتیب قرار کی کہ اول کس کو لیا اسکے بعد اس کو تیسرے خانہ میں اسکی روایت پھر جس کلمہ میں اختلاف اُسکے اوپر خطا کیچکر وہ ضبط کے لفظوں میں لکھ دیے اور مزید احتیاط کے لیے عدد میں توسط کو اس شکل سے سہ اور طول کو اس صورت سے سہ لکھا اور مخالفین کے نام اُس کلمہ کے نیچے لکھ دیے اور چوتھے خانہ میں متدبیرین کے نام لکھ دیے۔ اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اُسکو دیکھ کر پڑھنا چلاوے بے تکلف و بے تامل جمع ہو جاوے گا جب اس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا۔ آئندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهَذِهِ النِّقْشَةُ الْمَوْعُودَةُ جَعَلَ اللَّهُ
صَحِيفَةً أَعْمَلْنَا الْحَمْدَ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

عده	ترتیب فقره	افرات مع الضبط فوق والمخالفات تحت	من الذبح
١	قالون	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بلا الف مليك يوم الدين عامم كسائي	ورش و مكي دور و شاعى وحمره
٢	عامم	مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	كسائي
٣	سوسى	اَلرَّحِيْمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ	
١	قالون	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا بالصاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ فنبيل خلف فنبيل خلف انعمت عليهم غير المغضوب حمره عليهم ولا الضَّالِّينَ ۝ حمره وجه قالون ومكي	ورش و مكي وشاعى عامم وكسائي
٢	وجه قالون	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ بالصلة عليه ولا الضَّالِّينَ	بنى
٣	قنبيل	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ بالصلة اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	

عد	توتيل القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من انداج
		وَلَا الضَّالِّينَ .	
٢	خلف	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ بِإِشْرَامِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِضَمِّهَا	
٥	خلاد	صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ بِإِصَادِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ بِضَمِّهَا	
سورة البقرة			
١	قالون	أَلَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى بِإِصْلَاحِ لِّلْمُتَّقِينَ . مكى	ورش ودورى وشامى وعاصم وحمره وكسانى
٢	نكى	فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ . بِإِصْلَاحِ	
٣	سوسى	فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ . بِإِصْلَاحِ	
١	قالون	الَّذِينَ يُؤْتُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ بِإِصْلَاحِ الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ بِإِصْلَاحِ وَدِينِ	دورى شدى وعاصم وحمره وكسانى
٢	قالون	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ . بِإِصْلَاحِ	مكى

عدد	ترتيب القرآت مع الضبط فوق والخالفين تحت	من اندج
٣	وَيُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	ورش
٤	وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	سوسى
١	وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ مِمَّا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	قالون وجه دورى
٢	وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	وجه قالن مكى
٣	بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِمَّا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	وجه قالون وجه دورى وشاه وعاصم وكسك
٤	وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	وجه قالن
٥	بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِمَّا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	وجه خلد خلف
٦	وَيَا أَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ	وجه خلد

أعداد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والخالفين تحت من اندرج
١		لا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة} ورس وسوسى حمزة
٢	سوسى	لا يُؤْمِنُونَ
٣	وجهشام	أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة} ^{بالصوت}
٤	ابن ذكوان	أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة} ^{بالصوت}
٥	وجه قالون	عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ ^{بالصلة} ^{بالصلة} لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة}
٦	مكى	عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ ^{بالصلة} ^{بالصلة} لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة}
٧	وجه قالون	عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ ^{بالصلة} ^{بالصلة} لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة}
٨	ورس	سَأَأْتِيهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ ^{بالصلة} ^{بالصلة} لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالحضرة}
٩	وجه رش	أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ^{بالصلة} ^{بالصلة}

عَدُّ	ترتيب القل	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اذبح	
١٠	خلف	عليهم ءاذن زهمهم اذ لم تنزل زهمهم لا ^{بضم زاء وكون الميم مخففة غير الف} يومنون	خلاد
١١	وجه خلف	عليهم سكة اذن زهمهم سكة اذ لم تنزل زهمهم كأين منون	
١	قالون	خلف الله على قلوبهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	بالسكون بالفتح على وقانون بالادغام الناقصة على وقانون
٢	وجه دور	ابصرهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	سوسي
٣	وجه قالون	على ابصارهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	شع اسم البحار
٤	وجه دور	ابصرهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	دوري كسالة
٥	ورش	على ابصرهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	
٦	خلف	ابصارهم غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	
٧	خلاد	غشاوة وكرمهم عذاب عظيم	

ح	ترتيب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٨	وجه قالون	حَمَّهَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَ عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	مكى
٩	وجه قالون	وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
١٠	قالون	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	شامى عالم
٢	سوى	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	وجه خلاد
٣	قالون	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	مكى
٤	ورش	وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	
٥	وجه خلاد	وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	
٦	ورش	آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ	
٧	ورش	آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	
٨	خلف	فَيَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	

١	قَالَونَ	يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَيُخَادِعُونَ	سورة مائدة
٢	قَالَونَ	أَلَا انْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	مكي
٣	قَالَونَ	أَلَا انْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	وجه دري
٤	قَالَونَ	أَلَا انْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
٥	وَرَشَّ	أَلَا انْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
٦	نَقَايَ	وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا انْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	عاصم كسائي
٧	حَمَزَةَ	أَلَا انْفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
٨	وَرَشَّ	وَالَّذِينَ آمَنُوا	
٩	وَرَشَّ	وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا انْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
١٠	قَالَونَ	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَبِأَنفُسِهِمْ يَكْفُرُونَ	مكي

عنه قوله تعالى

عن	ترتيب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالف تحت	من النسخ
		بالسكون لا نقل ولا سكنت ولهم عن اب اليم بما كانوا ايكن بون بالتشديد عاصم كسائي	
٢	عاصم	بما كانوا ايكن بون بالتحفيف	كسائي
٣	وريش	عن اب ن اليم بما كانوا ايكن بون بالنقل بالتشديد	
٤	ابن كوان	فرى دهم الله مرضا ولهم عن اب اليم بالاالة غنة بالسكون بلا سكنت بما كانوا ايكن بون بالتشديد	
٥	خلاد	يكن بون بالتحفيف	
٦	خلف	مرضا ولهم عن اب اليم بما كانوا ايكن بون بالادغام التام بالتحقيق بالتحفيف	
٧	خلف	عن اب سكة اليم بما كانوا ايكن بون بالتحفيف	
٨	قالون	في قلوبهم مرض فرادهم الله مرضا بالفحة بالصلة ولهم عن اب اليم بما كانوا ايكن بون بالنقل ولا سكنت بالتشديد	على
٩	قالون	واذا قيل لهم لا تفسدوا في الارض بالسكون بلا ادغام بالسكون قالوا انما نحن مصلون بالنقل ولا سكنت قالون ورش ورش وشامي واهل كوفه هشام كسائي موسى قالون وعلى ورش خلفه خلاد	وجهه في نسخة
١٠	قالون	قالوا انما نحن مصلون بالترسط	وجهه في نسخة

وكل ما كان
من قولهم الله
في قلوبهم مرض
فرادهم الله مرضا
فان كان في نسخة
فان كان في نسخة
فان كان في نسخة
فان كان في نسخة
فان كان في نسخة

ع	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من الدج
		كما آمن السفهاء ^{بالفقر} إلا أنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون
١١	موسى	قيل لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا ^{بالقصر} الومن كما آمن السفهاء ^{بالقصر} ولا أنهم هم السفهاء ^{بالقصر} ولكن لا يعلمون
١٢	هشام	وإذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا ^{بالاشام} كسائي أنؤمن ^{بالفقر} من كسائي آمن السفهاء إلا أنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون
١	قالون	وإذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا وإذا ^{قصر قصر قصر} خلوا إلى شيطيتهم قالوا أنا معكم ^{بالحقين} إنما ^{بالسكون} نحن مستهزون ^{بالفقر} ^{ورث ورث ورث}
٢	قالون	شياطينهم قالوا أنا معكم ^{بالصلة} اتنا نحن ^{بالقصر} مستهزون

ورد في الجوهري
الترجمة في
مستخرج
على فضلها
نقط

٣١	عن ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	قالون	قالوا امنا واذ اخلوا الى شياطينهم قالوا ^{بالتحقيق} انما معكم ^{بالوسط} انما نحن مستهزون ^{بالسكون} .	وجه ورش ع عامه كسائي
٤	قالون	شياطينهم قالوا انما معكم انما نحن مستهزون ^{بالصلية} .	
٥	ورش	قالوا امنا واذ اخلوا الى شياطينهم قالوا ^{بالطول} انما معكم ^{بالفصل} انما نحن مستهزون ^{بالنقل} .	
٦	ورش	مستهزون ^{بالوسط} .	
٧	ورش	مستهزون ^{بالفصل} .	
٨	خلف	واذ اخلوا الى شياطينهم قالوا انما معكم ^{بالتحقيق} انما نحن مستهزون ^{بالسهيل} .	خلاد
٩	خلف	انما نحن مستهزون ^{بالبدل} .	خلاد
١٠	خلف	انما نحن مستهزون ^{بالخذف} .	خلاد
١١	خلف	واذ اخلوا ^{بالسكون} الى شياطينهم قالوا انما معكم .	

١٢	خلف	مستهزئون ^{بالبدل}	من اندج
١٣	خلف	مستهزئون ^{بالحداف}	
١٤	ورش	مستهزئون ^{بالوسط} آمنوا قالوا آمنا واذا خلولي شيئا طينهم ^{بالطول والتوسط} قالوا انامعكم انما نحن مستهزئون ^{بالنقل والتوسط}	
١٥	ورش	مستهزئون	
١٦	ورش	مستهزئون آمنوا قالوا آمنا واذا خلولي شيئا طينهم قالوا انامعكم انما نحن مستهزئون	
١	قالون	الله يستهزئ بهم ويمدهم في طغيانهم ^{بالسكون} وعلوهم ^{بالفتح والسكون} وورش بصكر شيئا ^{بالفتح والسكون} قالون ومكي قالون مكي ^{بالفتح والسكون} عامر بن ابولك	
٢	ورثا كلني في طغيانهم ^{بالفتحة} يعبرهون		
٣	قالون	يستهزئ بهم ويمدهم في طغيانهم ^{بالفتحة} يعبرهون ^{بالفتحة}	مكي

[illegible]

عن	ترتيب القرآن	القرات مع الضبط فوق والخالفين تحت	من اندرج
٢	دور بصري	بالكمال بالكي فرين	سوسي
٣	قالون	في اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محيط بالكافرين	شامي عاصم ابو الحارث
٤	دور بصري	بالكمال بالكي فرين	.
٥	دور بصري كسان	اذى منهم من الصواعق حذر الموت الله محيط بالكافرين	.
٦	قالون	اصابعهم في اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محيط بالكافرين	.
٧	قالون	في اذانهم من الصواعق حذر الموت الله محيط بالكافرين	.
٨	مكي	في اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محيط بالكافرين	.

عدد	ترتيب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٩	ورث	من السماء ^{بالطول} فيه ظلمت وورث ^{بالطول} برق ^{بالقصير} يجعلون اصابعهم في اذانهم ^{بالطول} من الصواعق ^{بالقصير} حذر الموت ^{بالقنديل} والله محيط بالكي ^{بالقنديل} فرين
١٠	خلاد	بالكافرين ^{بالقنديل} .
١١	ورث	لما انهم من الصواعق ^{بالقنديل} حذر الموت ^{بالقنديل} والله محيط ^{بالقنديل} بالكي ^{بالقنديل} فرين ^{بالقنديل} .
١٢	ورث	لما انهم من الصواعق ^{بالطول} حذر الموت ^{بالطول} والله محيط ^{بالقنديل} بالكي ^{بالقنديل} فرين ^{بالقنديل} .
١٣	خلف	ظلمت وورث ^{بالقنديل} برق ^{بالقنديل} يجعلون اصابعهم في اذانهم من الصواعق ^{بالقنديل} حذر الموت ^{بالقنديل} والله محيط ^{بالقنديل} بالكي ^{بالقنديل} فرين ^{بالقنديل} .
١	قالين	يكاد البرق يخطف ابصارهم ^{بالقنديل} كلما اضاء لهم ^{بالقنديل} مشوا فيه ^{بالقنديل} واذا اظلم عليهم ^{بالقنديل} قاموا ^{بالقنديل} فاستمعوا له ^{بالقنديل} وهم خائفون ^{بالقنديل} .

من اندج	القرات مع الضبط فوق والخالفين تحت	ترتيب القراء	حد
	<p>بالتوسط بالفتح بلا ادغام بالكون بالفتح بالفتح ولو شاء الله لذهب بسهمهم وابصارهم ان الله على كل شيء قدير ورين خلف رجب غلا</p>		
	<p>بلا مالة دوى بصر البصر بهم ان الله على كل شيء قدير</p>	٢	
	<p>بلا مالة سوى لذهب بسهمهم والبصر بهم ان الله على كل شيء قدير</p>	٣	
	<p>بالتوسط بالتوسط بالكون قالون كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسهمهم وابصارهم ان الله على كل شيء قدير</p>	٤	هشام عامر ابو الحارث
	<p>بلا مالة دوى بصر البصر بهم ان الله على كل شيء قدير</p>	٥	دوى كسائي
	<p>بلا مالة ان ذكوا ولو شاء الله لذهب بسهمهم وابصارهم ان الله على كل شيء قدير</p>	٦	
	<p>بالتوسط بالتوسط بالكون ورش كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسهمهم</p>	٧	

عدد	ترتيب القراء	القرآن من الضبط فوق والمخالفين تحت من اندج
		بالقليل وابصرهم ان الله على كل شيء قديره بالتوسط
٨	ورش	بالتوسط شيء قدير
٩	خلف	بالتوسط اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب وجهه خلاد بسمهم وابصارهم ان الله على كل شيء سكتة بقدير
١٠	خلاد	بالتحقق شيء قديره
١١	خلف	بالتحقق ابصارهم سكتة ان الله على كل شيء قديره
١٢	قالون	بالصلوة بالقصر بالتوسط بالصلوة بلا اشباع ابصارهم كلما اضاء لهم مشوا فيه و بالقصر بالكسر بالصلوة بالفتح اذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمهم وابصارهم ان الله على كل شيء قدير
١٣	مكي	بالاشباع بالصلوة مشوا فيه اذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمهم وابصارهم ان الله على كل شيء قديره

عدد	ترتيب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٦	خلاد	<p>لکم لستہ ارض فراشاو السماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون .</p>	•
٤	سوسی	<p>جعل لکم الارض فراشاو السماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون .</p>	
١	قالون	<p>واذ كنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاذا بسورة من مثله وادعوا شهیداءكم فزودوا الله ان كنتم صید قین</p>	<p>دوری شاهی عاصم کسائی</p>
٢	حمزة	<p>شهداءكم فزودوا الله ان كنتم صید قین</p>	•
٣٥	ورث	<p>فاذا بسورة من مثله وادعوا شهیداءكم من دون الله ان كنتم صید قین</p>	•
٢	سوسی	<p>شهداءكم فزودوا الله ان كنتم صید قین</p>	•

عدد	تتبع القرآن	القرات مع الضبط فوق والخالف تحت من اندج
۵	قالون	وان كنتم في ريب مما نزلنا على عبدنا ^{بالصلوة} قالوا ^{بالهجرة} مكي يسوة من مثله ^{بالتوسط بالصلوة} وادعوا لشبهاء ^{بالتوسط بالصلوة} كوفون دون الله ان كنتم ضد قين ^{بالصلوة} ۵
۱	قالون	فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التي ^{بالحق} وقودها الناس والحجارة اعدت للكافرين ^{بالتوسط بالصلوة}
۲	ورش	للكافرين ^{بالقليل} ۵
۳	بصري	للكافرين ^{بالامالة} ۵ دورى كسائي
۱	قالون	وبشر الذين امنوا وعملوا الصالحات ^{بالقصير} انهم ^{بالسكون} جنت تجري من تحتها الانهار كلما رزقوا ^{وجه ورش} منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا ^{لا نقل ولا سكنت} من قبل واولاهم فيها أزواج مطهرة ^{بالغنى بالسكون} وهم فيها خالدون ^{بالقصير} مطهرة ^{بالغنى بالسكون} وهم فيها خالدون ^{بالغنى بالسكون} ۵
۲	قالون	فيها أزواج مطهرة ^{بالتوسط} وهم فيها خالدون ^{بالتوسط} ۵ دورى كسائي

عدد	ترتيب القرآن	القرات مع الضبط فوق والخالف تحت من اندج
٣	خلاد	فيها ^{بالطول} أزواج مطهرة وهم فيها خلدون .
٤	ورش	من تحتهم كلهم أزواج مطهرة ^{بالنقل} رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوبه ^{بالطول} متشابها ولهم فيها أزواج مطهرة وهم فيها خلدون .
٥	خف	من تحتهم كلهم أزواج مطهرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوبه به متشابها ولهم فيها أزواج مطهرة ^{بلاغته} فيها خلدون .
٦	وجراد	متشابها ولهم فيها ^{بالطول} أزواج مطهرة ^{بلاغته} وهم فيها خلدون .
٧	قالون	ان لهم جنت تجري ^{بالصلوة} من تحتها ^{لا تغل ولا تسكت} الأنهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوبه متشابها ولهم فيها ^{بالصلوة} رزقا

عدد	ترتيب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندج
		از واج مطهرة وهم فيها خلدون	
٨	قالون	فينا از واج مطهرة وهم فيها خلدون ^{بالصلة}	-
٩	ورش	امنوا ^{بالتوسط}	
١٠	ورش	آمنوا وعملوا الصالحات ان لهم جنت تجري ^{بالسكون} من تحت ثلثها ركلما رزقوا منها من ثمرة رزقا ^{بالفعل} قالوا هذ الذي رزقنا من قبل اتوا به متشابهها ولهم فيها از واج مطهرة ^{بالسكون} وهم فيها خلدون ^{بالطول}	
١	قالون	ان الله لا يستحي ان يضرب مثلا لاتبوع ^{بالقصير} فما فوقها قال الذين آمنوا فاعلموا انه الحق ^{بالغنة} من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا ^{بالسكون} اراد الله بهذا مثلا يضل به كثير ^{بالغنة} ويهد ^{بالغنة} به كثير او ما يضل به الا الفاسقين ^{بالقصير}	وجه دور بصري وموسى

عدد	ترتیب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۲	قالون	من ربهم ^{بالصلوة} واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثير ^{بالقصص} ويهتد به كثير ^{بالقصص} او ما يضل به الا الفاسقين ^{بالقصص} .
۳	قالون	لا يستحي ^{بالتوسط} ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين امنوا فيعلمون انه الحق ^{بالقصص} من ربهم ^{بالسكون} واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثير ^{بالتوسط} ويهتد به كثير ^{بالسكون} او ما يضل به الا الفاسقين ^{بالقصص} .
۴	قالون	من ربهم ^{بالصلوة} واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثير ^{بالقصص} ويهتد به كثير ^{بالقصص} او ما يضل به الا الفاسقين ^{بالقصص} .
۵	ورش	لا يستحي ^{بالطول} ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين امنوا فيعلمون انه الحق ^{بالقصص} من ربهم ^{بالسكون} .

عدد	ترتيب القرآن	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندج
		<p>واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله</p> <p>بهمذا امثلا ^{بالترقيق} يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا ^{بالترقيق}</p> <p>وما يضل به الا الفاسقين .</p>	
٦	خلاد	<p>كثيرا ويهدى به كثيرا ^{بالترقيق} وما يضل به الا ^{بالطول}</p> <p>الفاسقين .</p>	.
٤	ورش	<p>امنوا ^{بالترقيق}</p>	
٨	ورش	<p>امنوا ^{بالطول} فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين</p> <p>كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهمذا امثلا</p> <p>يضل به كثيرا ^{بالترقيق} ويهدى به كثيرا ^{بالترقيق} وما يضل</p> <p>به الا الفاسقين .</p>	.
٩	خلف	<p>اني ^{بالاعنة} يضرب مثلاما بعوضة فما فوقها</p> <p>فاما الذين امنوا ^{بالقص} فيعلمون انه الحق من</p> <p>ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا</p>	.

عد	ترتيب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندج
		<p>اراد الله بهذا مثلاً يضل به كثير ويهدى بالنعميم به كثير او ما يضل به الا الفاسقين</p>
١	قالون	<p>الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امر الله به ان يوصل ^{بالقص} و ^{بالترقيق} يفسدون في الارض ^{لا تقبل لاسكت} وللكم ^{درع من} هم ^{بالنعميم} المخسرون ^{درع خلف وجه خلد}</p>
٢	قالون	<p>ما امر الله به ان يوصل ^{بالتوسط} يفسد ^{بالتوسط} في الارض اولئك هم ^{بالتوسط} المخسرون</p>
٣	ورث	<p>ما امر الله به ان يوصل ^{بالطول} يفسد ^{بالنعميم} في الارض ^{بالنقل} اولئك هم ^{بالترقيق} المخسرون</p>
٤	خلف	<p>اي يوصل ^{بالاغنية} يفسد ^{بالترقيق} في الارض ^{بالنعميم} اولئك هم ^{بالنعميم} المخسرون</p>
٥	خلد	<p>ان يوصل ^{بالاغنية} يفسد ^{بالنعميم} في الارض ^{بالنقل} اولئك هم ^{بالنعميم} المخسرون</p>

[illegible]

عَدَّ	تَرْيُّقُ الْقُرْ	الْقَرَاتِ مَعَ الضَّبْطِ فَوْقَ وَالْخَالِفِزِ تَحْتَ	مِنْ اَنْدَجِ
٨	وَجِخْلَفَ	وَكُنْتُمْ سَكَنَ اَمْوَاتًا فَاحْيَاكُمْ ثُمَّ مَيِّتَكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۝	
١	قَالُونَ	هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>بالسكون لا تنقل ولا سكت بالفتح والفتحة بالسكون ورث على كسائي ورث جزء كسائي خلف ورث على شام بالايماء لا سكت بالفتحة بالسكون عاصم حمزة</small>	وَجِدْهُ مَرْسُومًا
٢	قَالُونَ	اَعْتَصَمَ اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>ورث على حمزة جلاله بالفتح بالتوسط بالفتحة بالسكون بالفتحة بالتوسط بالفتحة بالسكون</small>	وَجِدْهُ مَرْسُومًا
٣	شَامَى	وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>بالضم</small>	عَاصِمٌ
٤	كَسَانِي	اسْتَوَى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>بالسكون بالتوسط بالايماء بالتوسط بالايماء بالسكون</small>	
٥	وَجِجْلَادَ	اسْتَوَى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>بالايماء بالتوسط بالفتحة بالسكون بالتوسط بالفتحة بالسكون</small>	
٦	وَرِشَ	مَا فَلَظٌ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ <small>بالفتح والفتحة بالسكون بالتوسط بالفتحة بالسكون</small>	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالف تحت من اندج
		سبع سموت وهو بكل شئ ^{بالضم} عليه ^{بالتوسط}
٤	ورش	شئ ^{بالطول} عليه
٨	ورش	ثم استوى الى السماء ^{بالقول} فسو ^{بالقول} هن سبع سموت ^{بالتقيل} وهو بكل شئ ^{بالضم} عليه ^{بالتوسط}
٩	ورش	شئ ^{بالطول} عليه
١٠	خلف	ما قل سكة الارض جميعا ثم استوى الى السماء ^{بالقول} فسو ^{بلاغة} هن سبع سموت وهو بكل شئ ^{بالضم} سكة ^{بلاغة} عليه
١١	خلاف	سبع سموت وهو بكل شئ ^{بالضم} سكة ^{بالضم} عليه
١٢	قانون	خلق لكم ما في الارض جميعا ثم استوى الى ^{بالصلية لاقل الاست} السماء ^{بالتوسط} فسو ^{بالفقه} هن سبع سموت وهو بكل شئ ^{بالفقه والقصر} عليه ^{بالفقه والقصر}
١٣	مكى	وهو بكل شئ ^{بالضم} عليه
١٤	قانون	ثم استوى الى السماء ^{بالسكون} فسو ^{بالسكون} هن سبع سموت وهو بكل شئ ^{بالسكون} عليه

من اندر	القرات مع الضبط فوق والمحالفين تحت	ترتيب القراء	عدد
<p>ووجه دور بجهر</p>	<p>بلا ادغام ^{س بالتوسط} ^{لا نقل ولا سك} واذا قال ربك للملائكة اني جاعل في الارض ^{اهل طول} خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ^{بالفتنة} وفسدك ^{اهل مد بالتوسط بلا ادغام} ونفسك ^{اهل طول} يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ^{سوسي شامي اهل كوز سوسي}</p>	<p>١ قالون</p>	
<p>وجهر دور</p>	<p>قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء ^{س بالتوسط} ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ^{بالفتنة}</p>	<p>٢ قالون</p>	
<p>عاصم</p>	<p>انني اعلم ما لا تعلمون ^{سكون الهمزة بالتوسط}</p>	<p>٣ شامي</p>	
	<p>خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ^{لا ماله وقال الهمزة بالتوسط} ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون</p>	<p>٤ كسائي</p>	
	<p>الملائكة اني جاعل فلرض خليفة قالوا ^{بالنقل} اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء</p>	<p>٥ ورش</p>	

من اندج	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتيب القراء	حل
	ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال اني اعلم ^{بالحق} ما لا تعلمون ٥		
	فل سئ ارض خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد ^{بها} فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس ^{بالسكون والطول} لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ٥	٦	خلف
	من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ^{بالحق} ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ٥	٧	وجه خلاف
	في الارض خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد ^{بالحق} فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس ^{بالسكون والطول} لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ٥	٨	وجه خلاف
	واذا قال ربك للملك اني جاعل في الارض ^{بالادغام والتوسط} خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ^{بالتوسط} يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس ^{بالادغام}	٩	سوسي

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اللذان
١٠	قالون	هو لا ^{بالتوسط} ان كنتم ^{بالتوسط} صدقين ^{بالصلة} .	
١١	قنبل	هو لا ^{بالقصر بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين ^{بالصلة} .	
١٢	قنبل	هو لا ^{بالقصر بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين .	
١٣	ورش ^{على مقدار}	اسماء كلها ثم عرضهم على الملكة فقال نبؤني ^{قص} باسماء هو لا ^{بالقصر بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين	
١٤	ورش	هو لا ^{بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين .	
١٥	ورش	هو لا ^{بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين ^{بالمساواة المبدلة}	
١٦	خلف	اسماء كلها ثم عرضهم على الملكة فقال ان نبؤني باسماء هو لا ^{بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين ^{ووجه خلاد}	
١٧	وجه خلاد	الاسماء كلها ثم عرضهم على الملكة فقال ان نبؤني باسماء هو لا ^{بالتوسط} ان كنتم ^{بالتحقيق} صدقين	
١٨	ورش ^{على مقدار}	اسماء كلها ثم عرضهم على الملكة فقال ان نبؤني ^{بالتوسط}	

عد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اللج
۱۹	درش على طول آدم	آدم ^{طول} تسماء كل بانم عرضهم على الملكة فقال انبتوني باسماء هؤلاء ^{بتسهيل الثاني} ان كنتم صدقين
۲۰	ورش عليها	هؤلاء ^{ين} كنتم صدقين
۲۱	ورش عليها	هؤلاء ^{ين} كنتم صدقين
۱	قانون	قالوا سبحنك لا علم لنا الا ما علمتنا ^{بالفقر} انك انت ^{بالفقر} العليم الحكيم على وجه دور ^{سوسي}
۲	قانون	لا علم لنا الا ما علمتنا ^{بالترسط} انك انت ^{بالترسط} العليم الحكيم دور شلم ^{دور شلم} عامم كسا
۳	ورش	لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم جزرة
۱	قانون	قال يا آدم انبتهم باسماءهم فلما انباهم ^{بالفقر} قالوا سبحنك ^{بالفقر} لا علم لنا الا ما علمتنا ^{بالفقر} انك انت ^{بالفقر} العليم الحكيم على وجه دور ^{سوسي}
۲	سوسي	واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ^{بالدعاء}

حد	ترتیب القرآن	القرآن مع الضبط فوق والخالفين تحت من اندج
۳	قالون	<p>انبتهم باسمهم ^{بالصلوة} فلما انباهم باسمهم ^{بالصلوة} قال ^{بالصلوة} اقل لكم اني اعلم غيب السموات والارض ^{بالصلوة} واعلم ما تبدون ^{بالادغام} وما كنتم تكتمون ^{بالصلوة} .</p> <p>مكة</p>
۴	قالون	<p>يا ادم انبتهم باسمهم ^{بالصلوة} فلما انباهم باسمهم ^{بالصلوة} قال ^{بالصلوة} اقل لكم اني اعلم غيب السموات ^{بالصلوة} والارض ^{بالادغام} واعلم ما تبدون ^{بالادغام} وما كنتم تكتمون ^{بالصلوة} .</p> <p>وجه درش</p>
۵	شای	<p>اني اعلم غيب السموات ^{بالصلوة} والارض ^{بالصلوة} واعلم ما تبدون ^{بالصلوة} وما كنتم تكتمون ^{بالصلوة} .</p> <p>عاصم كسأ</p>
۶	قالون	<p>انبتهم باسمهم ^{بالصلوة} فلما انباهم باسمهم ^{بالصلوة} قال ^{بالصلوة} اقل لكم اني اعلم غيب السموات ^{بالصلوة} والارض ^{بالصلوة} واعلم ما تبدون ^{بالصلوة} وما كنتم تكتمون ^{بالصلوة} .</p>
۷	ورش	<p>يا ادم انبتهم باسمهم ^{بالصلوة} فلما انباهم باسمهم ^{بالصلوة} قال ^{بالصلوة} اقل لكم اني اعلم غيب السموات ^{بالصلوة} والارض ^{بالصلوة} واعلم ما تبدون ^{بالصلوة} وما كنتم تكتمون ^{بالصلوة} .</p> <p>بالنقل</p>

٤	ترتيب القرآن	القرآن العظيم فوق والخالفين تحت من اندج
٥	قالون	فبجل والا ابليس ابى واستكبر وكان من الكافرين ^{بالفتح} شامى عاصم ^{بالفتح}
٦	دورى	من الكافرين ^{بالامالة}
٥	ابو الحارث	ابى واستكبر وكان من الكافرين ^{بالامالة} ^{بالفتح}
٦	دورى كس	من الكافرين ^{بالامالة}
٧	ورش	للمتكبر ابجد والادم فبجل والا ابليس ^{بالفتح} ^{بالفتح} ابى واستكبر وكان من الكافرين ^{بالفتح} ^{بالفتح}
٨	حمزة	ابى واستكبر وكان من الكافرين ^{بالفتح}
٩	ورش	ابجد والادم فبجل والا ابليس ابى ^{بالفتح} ^{بالفتح} واستكبر وكان من الكافرين ^{بالفتح} ^{بالفتح}
١٠	ورش	ابجد والادم فبجل والا ابليس ابى ^{بالفتح} ^{بالفتح} واستكبر وكان من الكافرين ^{بالفتح} ^{بالفتح}
١	قالون	وقلت يا ادم اسكن انت وزوجك الجنة ^{بالفتح} ^{بالفتح} وكلاهما راغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه ^{بالفتح} ^{بالفتح}

١	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندج
		الشجرة فتكونا من الظلمين	
٢	سوسى	^{بالادغام والابدال} حيث شئتما ولا تقر باهذه الشجرة فتكونا من الظلمين	
٣	قالون	^{بالادغام والابدال} يا ادم اسكن انت وزوجك الجنة وكلامها رغل حيث شئتما ولا تقر باهذه الشجرة فتكونا من الظلمين	وجه دورش عاصم كسافى
٤	ورش	^{بالنقل} يا ادم اسكنك وزوجك الجنة وكلامها رغل حيث شئتما ولا تقر باهذه الشجرة فتكونا من الظلمين	
٥	وجلف	^{بالتحقيق} اسكن انت وزوجك الجنة وكلامها رغل حيث شئتما ولا تقر باهذه الشجرة فتكونا من الظلمين	خلاد
٦	وجلف	اسكن سكتا انت وزوجك الجنة وكلامها	

ع	ترتيب القرا	القرآن مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندج
		عدو ولكم في الارض مستقر متاع الى حين ^{بالصلية}
٥	وجعل	فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا فيه ^{بالقرآن الزلزل ومخلف اللام} وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو ولكم ^{بالسكن} فل سنة ارض مستقر ومتاع الى حين ^{بالغنة}
٦	وجعل	ومتاع سنة الى حين
٧	خلاد	بعضكم لبعض عدو ولكم في الارض مستقر ^{بالغنة} ومتاع الى حين ^{بالتحقيق}
٨	خلاد	ولكم فل سنة ارض مستقر ومتاع الى حين ^{بالغنة}
١	قالون	فتلقى ادم من ربه كلمت فتاب عليه ^{بالنصب} وجرد وري ^{بالاشباع باصلة} انه هو التواب الرحيم ^{بالادغام}
٢	مكي	ادم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو ^{بالنصب} التواب الرحيم ^{بالادغام}
٣	سري	ادم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو ^{بالنصب}

عدد	ترتيب القرآن	القرات مع الضبط فوق والمخالف تحت	من انداج
		التواب الرحيم	
٢	قالون	فتلقى آدم من ربه كلمة فتاب عليه ^{بلا شيء} بالصلة بلا ادغام انه هو التواب الرحيم	وجه دورى شاعى عاصم
٥	ورش	فتلقى آدم ^{بالقص}	
٦	ورش	آدم ^{بالطول}	
٤	ورش	فتلقى آدم ^{بالقيل بالوسط}	
٨	ورش	آدم من ربه كلمة فتاب عليه انه ^{بالطول} هو التواب الرحيم	
٩	حمزة	فتلقى آدم من ربه كلمة فتاب عليه ^{بالقص} انه هو التواب الرحيم	
١٠	كسائى	فتلقى آدم من ربه كلمة فتاب عليه ^{بالقصر} انه هو التواب الرحيم	
١	قالون	قلنا اهبطوا منها جميعا فاما ياتىكم ^{بالجدة} ورث وتسمى قالون	دورهم شك طعمهم ولحارث

من انداج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	تتبع القراء	عل
	منى هدى فمن تبع هداى فلا خوف ^{بالحق} عليهم ولا هم يحزنون ^{بالضم بالسكر} ^{دورى كساف}		
	فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون ^{بالضم}	حزرة	۲
	فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم ^{بالضم} يحزنون ^{بالضم}	دور كساف	۳
مكى	يا أيها الذين آمنوا امنوا بالله ورسوله فلا خوف عليكم ولا هم يحزنون ^{بالضم}	قانون	۴
سوى	فأما يا أيها الذين آمنوا فامروا بما أمر الله ورسوله فلا خوف عليكم ولا هم يحزنون ^{بالضم}	ورش	۵
	فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم ^{بالضم} يحزنون ^{بالضم}	ورش	۶
	والذين كفروا وادكنوا بايتنا اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون ^{بالضم بالسكر} ^{دورى كساف}	قانون	۱

عد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والخالف تحت	من انداز
		وایای فارهبون	
۳	قالون	بیتنی اسراوئیل اذکر وانعمتی الی النعمت علیکم و او فوابعهدی اوف بعهدکم وایای فارهبون	بالتوسط بالتوسط و جہ در بصرے شاعی عام کسا
۴	قالون	انعمت علیکم و او فوابعهدی اوف بعهدکم وایای فارهبون	بالصلۃ
۵	ورش	بیتنی اسرائیل اذکر وانعمتی الی النعمت علیکم و او فوابعهدی اوف بعهدکم	بالقصص
۶	ورش	اوف	
۷	ورش	اوف بعهدکم وایای فارهبون	
۸	قالون	وامنوا بیا انزلت مصدا قالما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشر وایای ثمن اقلید وایای فانتقون	بالقصص و جہ در بصرے قالون مک بالقصص و جہ در بصرے بالقصص و جہ در بصرے

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٢	قالون	لما معكم ولا تكونوا اول كافره ولا تشتر وا باياتي ثنا قليلا واياي فاتقون
٣	قالون	بما انزلت مصدا لما معكم ولا تكونوا اول ^{بالسكون} ^{بالتوسط} ^{وجه دور بصير} ^{شعاعهم كسائر} كافره ولا تشتر وا باياتي ثنا قليلا واياي فاتقون
٤	قالون	معكم ولا تكونوا اول كافره ولا تشتر وا باياتي ثنا قليلا واياي فاتقون
٥	ورش	بما انزلت مصدا لما معكم ولا تكونوا اول ^{خلاد} كافره ولا تشتر وا باياتي ثنا قليلا واياي فاتقون
٦	خلف	ثنا قليلا واياي فاتقون ^{بالغنة}
٧	ورش	وامنوا بما انزلت مصدا لما معكم ولا ^{بالتوسط} تكونوا اول كافره ولا تشتر وا باياتي ^{بالتوسط}

ع	ترتيب التلاوة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من انداج
٨	ورش	وَأَعْوَابًا أُنْزِلَتْ بِمِصَلِّ قَالُوا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أول كافر به ولا تشتر وأيا ياتي ثمنًا قليلا وأيامى فاتقون
١	قالون	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُرُوا بِالْحَقِّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
٢	قالون	وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
١	قالون	وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا الرَّاكِعِينَ
٢	ورش	وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
٣	ورش	وَآتُوا الزَّكَاةَ
٤	ورش	وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا الرَّاكِعِينَ
شرح رموز اسما قرار واقع شاطبيه طلائع ايا دكر قن مفيد بكمه ويزي شتاي شتاي شتاي قال الامام الشاطبي رحمه الله تعالى ٥ جلة ابا على بن تلو دليلا على المنظر اوله		

قال المسکین اشرف علی خلقه

ابو وهب بن علی کلہ نصص حق سبت الغنائف بآئے قانون و دشمن قیم ہائے بڑی آئے قنبل را بخو یائے سوسی ابن عامر کاف بہت ابن ذکوان میسم و عاصم نوخ قائے حمزہ صناد باشد خلعت را تین از بہر ابوا محارث ششو ابن رمز متفسر و بود کتون عاصم و حمزہ کسائی راست تھا عاصم و حمزہ کسائی راست قتا ابن عامر دان و گرا ابن کشیر عاصم و حمزہ کسائی راست قال عاصم و حمزہ کسائی راست قتا عاصم و حمزہ کسائی راست تین از پئے حمزہ کسائی بہت شین صعبت از حمزہ کسائی شعبہ باب ابن عامر نافع است از بہر عثم نافع و بو عثم و باب ابن کشیر آئیک بو عثم و ست و آن ابن کشیر شاد ابو عمر و دو گرا ابن کشیر آن امام نافع و ابن کشیر نافع و عاصم کسائی حمزہ را	تخذ کلش خذ بالوزن امہلا وال را ابن کشیر بہت لے فہیم قائے بو عمر و ست قتا دوری ششو قام از بہر ہشام لے مرد راست صناد شعبہ عین حفص لے دی ہا قاف حلا و کسائی راست را قائے دوری از کسائی باز کو بمجموع را گوش دارائے دو قنن چون نباشد دیگرے را انتقا ستہ در را چون کہ باشد التقا دان سوم بو عمر و ہر ست یا دیگر ابن عامر گشت و منعم بے جدال جمع چون ابن کشیر بہت لے قتا بابو عثم و آن امام لے نور مین ختم شجرہ و ہر موزائے مردین حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب یاد کن ابن عطلح لے خوش شیم بر سائے ابن قرات جائے گیر حق تجویر بہت زیشان و لمبذیر ابن عامر آبن نفسہ از فن حبسیر شدا و ایشان کلہ حرتے فیض گیر گشت فتح باب حصن استدا
---	---

مشہورین کو درین شاہ طبع روایہ		قواء مشہورین کو درین شاہ طبع روایہ	
قراء	روایہ	قواء	روایہ
نافع مدنی	قانون	ابو جعفر مدنی	عیسے بن وروان سلیمان بن جاز
ابن کشیر	بڑی	یعقوب حنفی	رویس روح
ابو عمر و بھری	دوری	خلعت بن ہشام	اسحاق وراق ابو یس صلا
ابن عامر شامی	ہشام	ابن مجسین کی	بڑی سابق الذکر ابو الحسن بن شنی
عاصم	شعبہ	بڑی مدنی ابن ہب	سلیمان بن الحکم احمد بن مسیح
حمزہ	خلعت	حسن بھری	شجاع البلیخی دوری سابق الذکر
کسائی	ابو محارث	امش سلیمان	حسن بن سیر طاعی ابو الفریح اشتر بنی

تتمت وبالقیض عمت

